خلافت لائبریری ربوہ

REGD NO L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ ستمبر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ۔

ربوہ ۳۰ ستمبر۔ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی صحت اچھی ہے۔ البتہ کچھ کمزوری ہے احباب سیدہ ممدوحہ کو خاص دعاؤں میں یاد رکھیں

لاہور ۲ر اکتوبر۔ دفتر مسلم لیگ کی ایک اطلاع کے مطابق صوبائی مسلم لیگ کونسل کا اجلاس ۱۴ر اکتوبر کی بجائے ۱۵ر اکتوبر کو منعقد ہوگا۔

سلامتی کونسل ایران کے خلاف برطانی شکایت پر گیارہ اکتوبر تک کسی دن غور کریگی

آبادان ۲ر اکتوبر۔ آج سابق تیل کمپنی کے ایک نمائندہ نے برطانی کروزر ماریشیس پر جاکر برطانی کاریگروں کے انخلاء سے متعلقہ انتظامات کا جائزہ لیا۔ اور خلیج فارس کے اعلیٰ بحری افسر سے ملاقات کی۔ برطانی انخلاء کل صبح شروع ہو جائیگا۔ برطانی کاریگر کشتیوں میں بیٹھ کر جہاز میں سوار ہونگے۔

لیک سکس ۲ر اکتوبر۔ سلامتی کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ آئندہ گیارہ اکتوبر تک کسی دن ایران کے خلاف برطانی شکایت پر غور کرے گی۔ تجویز کے حق میں نو ۹ ووٹ اور خلاف دو ووٹ آئے دیکھنے پر انکے حق میں ووٹ دینے والوں میں ہندوستان بھی شامل تھا۔ —— یہاں کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ برطانیہ نے اپنے کاریگروں کو واپس بلا لینے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ سفارتی حلقوں میں اسے معقول قرار دیا گیا ہے۔ ان کے نزدیک یہ قدم مصالحت کرنے میں ممد ثابت ہوگا اور امریکہ کے کام میں ہاتھ بٹائے گا —— طہران ۲ر اکتوبر۔ آج طہران میں مقیم برطانی سفیر سر فرانسس شیفرڈ نے اس امر کی تصدیق کر دی کہ برطانی کاریگر کروزر ہی کے ذریعے بھیجے جائیں گے۔ کیونکہ حکومت ایران نے کروزر کو آبادان کے گھاٹوں میں آنے کی اجازت نہیں دی۔ دوسری طرف اس عملے نے اپنی حکومت سے کہا ہے کہ انہیں کروزر کی بجائے ہوائی جہازوں کے ذریعے ایران سے نکالا جائے تاکہ جہاز میں سوار ہونے کے وقت وہ ایران کے عوام کی پھبتیوں سے محفوظ رہ سکیں۔

مسٹر شیفرڈ نے آج اس امر کا بھی انکشاف کیا کہ خرم شہر کے برطانی قونصل جنرل جنہوں نے پچھلے دنوں ایرانی تیل بورڈ کے سیکرٹری مسٹر حسین مکی کے متعلق قابل اعتراض فقرات کہے تھے بھی ان برطانی کاریگروں کے ساتھ آبادان سے چلے جائیں گے۔ —— طہران۔ آج سرکاری طور پر اس بات کی تصدیق کر دی گئی کہ سلامتی کونسل میں ایرانی وفد کی قیادت ڈاکٹر مصدق ہی کریں گے۔

راجستھان میں غذائی قحط

نئی دہلی ۲ر اکتوبر۔ شدید خشک سالی اور اناج کی قلت کے باعث راجستھان میں غذائی قحط پڑ جانے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ امسال بارش بہت ہی کم ہوئی ہے اور خشک سالی کے باعث بمبئی، سوراشٹر اور مدھیہ بھارت کے وفاقی علاقوں کی غذائی حالت سخت تشویشناک ہو گئی ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

"اصل حقیقت یہ ہے کہ سب نبیوں سے افضل وہ نبی ہے کہ جو دنیا کا مربیٔ اعظم ہے۔ یعنی وہ شخص کہ جس کے ہاتھ سے فساد اعظم دنیا کا اصلاح پذیر ہوا۔ جس نے توحید گم گشتہ کو پھر زمین پر قائم کیا۔ جس نے تمام مذاہب باطلہ کو حجت اور دلیل سے مغلوب کر کے ہر ایک گمراہ کے شبہات مٹائے۔ جس نے ہر ایک ملحد کے وساوس دور کئے اور سچا سامان نجات کا ..... اصول حقہ کی تعلیم سے از سر نو عطا فرمایا۔ پس اس دلیل سے کہ اس کا فائدہ اور افاضہ سب سے زیادہ ہے اس کا درجہ اور رتبہ بھی سب سے زیادہ ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۱۰۶ حاشیہ)

مشرقی جرمنی کے خلاف مغربی جرمنی کا احتجاج

برلن ۲ر اکتوبر۔ مغربی جرمنی نے مشرقی جرمنی پر تجارتی معاہدہ کی خلاف ورزی کا الزام لگایا ہے۔ مغربی جرمنی نے احتجاج کیا ہے کہ اس نے نہ صرف تجارتی پابندیاں عاید کر دی ہیں بلکہ بیرونی ملکوں کو جانے والے مال کے متعلق ایک خاص سرٹیفکیٹ بھی طلب کرنا شروع کر دیا ہے۔

ڈھاکہ ۲ر اکتوبر۔ حکومت مشرقی بنگال نے چاول کی قیمتوں کا اعلان کر دیا ہے جو موجودہ قیمتوں سے بہت حد تک کم ہیں۔ یاد رہے کہ صوبے میں چاول کا کوئی راشن نہیں ہے اس اعلان میں راشن ڈپوؤں کو تاکید کی ہے کہ وہ اچھے چاولوں کے کافی ذخیرے رکھیں

عارضی صلح کی بات چیت ناکام رہنے کی صورت میں اقوام متحدہ جنگ میں کامیاب رہیگی

ٹوکیو ۲ر اکتوبر۔ امریکی جائنٹ چیف آف دی سٹاف کے جنرل بریڈلے نے آج کوریا میں اقوام متحدہ کی فوجوں کے سپریم کمانڈر جنرل رجوے کے ساتھ محاذ جنگ کا ہوائی جائزہ لینے کے بعد اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ اگر عارضی صلح کی بات چیت کاملاً ناکام ہو گئی تو بھی اقوام متحدہ کامیابی کے ساتھ جنگ کوریا کو ختم کر دیں گی۔ آپ واشنگٹن جانے سے پہلے عارضی صلح کی بات چیت کے لئے اقوام متحدہ کے وفد کے لیڈر ایڈمرل رجوے سے بھی ملیں گے۔

سرحد کے عام انتخابات کیلئے مسلم لیگ کے ٹکٹ کے خواہشمند

۱۵ر اکتوبر تک معہ فیس اپنی درخواستیں بھیج دیں

پشاور ۲ر اکتوبر۔ مرکزی مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے فیصلے کے مطابق سرحد کے عام انتخابات میں حصہ لینے کے لئے مسلم لیگ کا ٹکٹ حاصل کرنے والے امیدواروں کو مطلع کیا گیا ہے کہ وہ اپنی درخواستیں ۱۵ر اکتوبر تک آنریری سیکرٹری صوبائی مسلم لیگ سرحد پشاور کے پاس بھیج دیں ہر درخواست کے ساتھ پانچ سو روپے فیس آنی ضروری ہے۔ جو امیدوار ٹکٹ حاصل نہ کر سکیں گے لیکن اس معاہدہ کی پابندی کریں گے جس پر ان سے دستخط کروائے جائیں گے انہیں ٹکٹ نہ دیئے جانے پر ۳/۴ فیس واپس کر دی جائے گی

پشاور ۲ر اکتوبر۔ آج صوبہ سرحد کے گورنر مسٹر اسماعیل چندریگر چترال کے چار روزہ دورہ کے بعد واپس پشاور پہنچ گئے۔

ڈھاکہ ۲ر اکتوبر۔ خبر آئی ہے کہ کل مشرقی پاکستان مسلم لیگ مجلس عاملہ کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوگا آج مشرقی بنگال کے وزیر اعظم مسٹر نورالامین اپنا سلہٹ کا چار روزہ دورہ ختم کر کے ڈھاکہ واپس آ گئے۔

مولانا اختر علی خاں متفقہ طور پر پاکستان مدیران جرائد کانفرنس کے صدر منتخب ہو گئے

بغداد الجدید ۲ر اکتوبر۔ آج روزنامہ زمیندار لاہور کے مالک و مدیر مسئول مولانا اختر علی خاں پاکستان مدیران جرائد کانفرنس کے متفقہ طور پر صدر منتخب ہو گئے۔ آپ کے مقابل ایک ہی نام پیش کیا گیا تھا جو کراچی کے انگریزی جریدہ ڈان کے مدیر مسٹر الطاف حسین کا تھا جو مولانا کے حق میں دستبردار ہو گئے اور یوں مولانا بلا مقابلہ صدر منتخب ہو گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ ارکان کانفرنس نے یہ فیصلہ آخری وقت میں کیا کہ اب کے صدر کسی اردو پرچے کا مدیر ہونا چاہیئے۔ چنانچہ مولانا کا انتخاب عمل میں آیا جس سے پاکستان کی قومی زبان کو فوقیت ملی۔ کانفرنس کے سابق صدر آج آپ کے انتخاب کے بعد ڈیڑھ سال کے عرصہ کے بعد عہدے سے سبکدوش ہو گئے۔ آج کانفرنس نے آئین میں بعض اہم ترامیم پاس کیں۔ یہ بھی متفقہ طور پر پاس ہوا کہ آئندہ ہر صوبے کا علیحدہ صدر ہوا کرے۔ اور اس سلسلے میں بہاولپور اور بلوچستان کو بھی صوبے ہی کا قیام دیا جائے۔ مشرقی بنگال کے مدیران کانفرنس کا مرکزی کانفرنس سے الحاق کیا جانا منظور ہوا۔ کانفرنس نے آج کانفرنس کے نائب صدر قاضی انعام الغنی پوچی کے خلاف ایک مذمت کی قرارداد پاس کی کہ انہوں نے اپنے عہدہ کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے پاکستانی صحافت کو نقصان پہنچایا ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی۔ مسعود احمد خورشید پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور سے طبع کرا کر میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا

روزنامہ الفضل لاہور مورخہ ۳ اکتوبر ۱۹۵۱ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

خدام الاحمدیہ مذہبی جماعت ہے سیاسی نہیں

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی" (حضرت امیر المومنین)

خدام الاحمدیہ کا گیارھواں

سالانہ اجتماع

۱۲-۱۳-۱۴ اخاء ۱۳۳۰ھ ش / اکتوبر ۱۹۵۱ء بمقام ربوہ

"ہم جو خادم احمدیت ہیں ہمارے پیچھے اسلام کا چہرہ ہے" (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ)

خدام الاحمدیہ!

آپ کا یہ سالانہ اجتماع آپ کے لئے نہایت ہی مبارک ہے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز آپ میں رونق افروز ہونگے۔ اور اس طرح خدام کو زیادہ سے زیادہ عرصہ اپنے پیارے آقا کے قریب رہ کر حضور کی بیش قیمت ہدایات سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ مل سکے گا

نوجوانان احمدیت کے اس نہایت اہم اجتماع میں

۱۔ خادمانہ زندگی بسر کرنیکی عملی تربیت دی جاتی ہے (۲) علمی۔ اخلاقی اور ورزشی مقابلے ہوتے ہیں۔ (۳) تحریک خدام الاحمدیہ کے متعلق مفید مشورے حاصل کرنے کیلئے ایک مجلس شوریٰ منعقد کی جاتی ہے (۴) تمام خدام ان تین دنوں میں خود ساختہ خیموں میں رہیں گے اور ان کا تمام پروگرام ایک نظام کے ماتحت ہوگا (۵) خدام کے علاوہ اطفال کیلئے بھی علیحدہ پروگرام ہوگا۔ تمام خدام کا اوّلین فرض ہے کہ وہ اس نہایت ضروری اجتماع کو بہمہ وجوہ کامیاب کرنے کے لئے پوری طرح کوشاں ہوں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے پورے سامان کے ساتھ ایک منظم طریق پر شریک ہوں۔

کیونکہ "وہ احمدیت کے خادم ہیں اور خادم وہی ہوتا ہے جو اپنے آقا کے قریب رہے"۔

الداعی: معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ تحصیل چنیوٹ (ضلع جھنگ)

خلافت لائبریری ربوہ

روزنامہ الفضل — لاہور
مورخہ ۳ اکتوبر ۱۹۵۱ء

پاکستان میں کیسی حکومت ہو

اس زمانے میں کچھ سیاسی ملا جو حکومت الٰہیہ کا نعرہ بلند کرتے ہیں، ایک طرف تو یہ اعلان کرتے ہیں کہ حکومتِ الٰہیہ سے ان کی مراد ایسی حکومت سے ہے۔ جیسی کہ خود محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عہدِ سعادت مہد میں اور آپ کے بعد خلفائے راشدین المہدیین کے وقت میں تھی۔ اور دوسری طرف یہی لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ رئیس المملکت کو جمہوری آرا سے نصب بھی کیا جا سکتا ہے اور معزول بھی۔ چنانچہ چند خود ساختہ علمائے اسلام نے بزعم خود جو اسلامی مملکت کے اصول پچھلے دنوں کراچی میں بیٹھ کر گھڑے ہیں ان کی دفعہ ۶ میں کہا گیا ہے۔ کہ

"جو جماعت رئیس مملکت کے انتخاب کی مجاز ہوگی وہی کثرت آرا سے اسے معزول کرنے کی بھی مجاز ہوگی"

گویا ان اصولوں کے مطابق رئیس مملکت جس کو اسلامی اصطلاح میں خلیفہ کہا جائے گا۔ اور آرا سے مقرر بھی کیا جا سکتا ہے۔ اور آرا ہی سے معزول بھی ہو سکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ اصول قطعاً خلافتِ راشدہ یا "خلافت علیٰ منہاج نبوت" کا نہیں ہے بلکہ یہ اصول موجودہ لادینی جمہوریتوں سے ہمارے سیاسی ملاؤں نے عاریتاً لیا ہے۔

ہم نے چند روز ہوئے "علمائے کرام و مجتہدین ملت جعفریہ" کی یادداشت بخدمت الاکین حکومت پاکستان" درنجف کی اشاعت ۱۵ ستمبر ۱۹۵۱ء سے الفضل میں نقل کی تھی۔ جس میں مندرجہ بالا دفعہ ۶ پر یہ اعتراض کیا گیا ہے کہ

"اس تجویز میں ذمہ دار حکومت شرعیہ کا عزل و نصب جمہور کی خواہشات کے تابع کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ مذہب کا مطلب لوگوں کی خواہشات کی مرمت کرنا ہے۔"

عقلاً بھی اور حقیقی اسلامی خلافت کی روح کے پیش نظر بھی یہ اعتراض بالکل صحیح ہے۔ کیونکہ اگر اسلامی مملکت سے مراد ویسی ہی مملکت ہے جو خلفائے راشدین المہدیین کے وقت تھی تو ظاہر ہے کہ جیسا کہ اس کے دوسرے نام "خلافت علیٰ منہاج نبوت" سے ظاہر ہوتا ہے۔ ایسی مملکت کے رئیس کو جسے اسلامی اصطلاح میں "خلیفہ" کہتے ہیں۔ کوئی جمہوری رائے نہ تو نصب کر سکتی ہے۔ اور نہ معزول کر سکتی ہے۔ جن مختلف طریقوں سے چاروں خلفائے راشدین المہدیین مقرر ہوتے رہے ہیں۔ ان میں سے کسی کے تقرر کو ہم جمہوری رائے سے منتخب ہونا نہیں کہہ سکتے۔ اور نہ ہی ان میں سے کوئی ایک بھی جمہوری رائے سے معزول ہی ہوا ہے حضرت ابوبکرؓ نے تو صاف صاف جمہور کی آراء سے اپنے تئیں ناقابل معزولی قرار دیا ہے۔ حضرت عثمانؓ کی شہادت کے واقعہ سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حقیقی خلیفۂ اسلام کو کوئی جمہوری رائے معزول نہیں کر سکتی

باقی رہا یہ سوال کہ پاکستان میں جو حکومت قائم ہوگی۔ وہ ان معنوں میں اسلامی حکومت ہوگی۔ جن معنوں میں خلافتِ راشدہ کو ہم اسلامی حکومت کہتے ہیں یا نہیں تو اس کا جواب صاف ہے کہ پاکستان ہی کیا کسی ملک میں بھی ایسی حکومت جس کو ہم "خلافت علیٰ منہاج نبوت" کہہ سکیں۔ اس وقت تک قائم نہیں ہو سکتی جب تک برسر اقتدار ایک خلیفہ نہ ہو جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق "خلیفہ علیٰ منہاج نبوت" ہو۔ ظاہر ہے کہ ایسا خلیفہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی سے مقرر ہو سکتا ہے۔ اور اسی کے حکم سے معزول ہو سکتا ہے

یہ ایک ایسا عقدہ ہے جس کو صرف اللہ تعالیٰ ہی اپنے وقت پر حل کرے گا۔ اس لئے پاکستان میں جو حکومت موجودہ حالات میں قائم ہو سکتی ہے۔ وہ حقیقی اسلامی حکومت جیسی کہ "خلافت علیٰ منہاج نبوت" ہے نہیں ہو سکتی۔ ہاں ہم اس کے نمونہ پر جمہوری حکومت قائم کر سکتے ہیں۔ اور ایسی مملکت کا رئیس جمہوری آراء سے مقرر بھی ہو سکتا ہے اور معزول بھی۔ وہ "خلیفہ علیٰ منہاج نبوت" نہیں ہوگا۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے کھڑا کیا ہو۔ اور جو مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق خلیفہ ہوگا۔

اس صورت میں بھی چونکہ ہمارے ملک میں مسلمانوں کے بہت سے فرقے ہیں۔ اور خاص کر سنی اور شیعہ کا اختلاف بنیادی اصولوں تک پہنچتا ہے۔ ہماری حکومت صرف ان وسیع اسلامی اصولوں پر قائم ہوگی۔ جن پر کسی فرقہ کو کوئی اعتراض نہ ہو۔ اور ہر ایک فرقہ اپنے اصولوں پر قائم رہتے ہوئے حکومت کا وفادار رہ سکے۔

ہمارے خیال میں شیعہ مجتہدین کا یہ مطالبہ بہت کچھ حق کے قریب ہے کہ

"ہماری رائے یہ ہے کہ تشکیل ہونے والی حکومت کا نام حکومت پاکستانیہ تجویز ہو۔ جس طرح مسلمان ممالک میں "حکومت سعودیہ" "حکومت عراقیہ" نام مشہور ہیں حکومت پاکستانیہ کے ماتحت دو قسم کے محکمے قرار دیئے جائیں۔ ایک وہ محکمہ جس کا تعلق امور مذہب سے ہو اس میں ہر فرقہ کو اس کے مذہب کے مطابق آزادی اور حقوق حاصل ہوں۔ اور وہ اپنے مذہب کی تعبیر کے مطابق احکام خدا و رسول پر عمل کرے۔ جس کے تحفظ و بقا کی ذمہ دار حکومت پاکستانیہ ہو کیونکہ ایک فرقہ بعض امور کو سنت قرار دیتا ہے اور دوسرا فرقہ اسی کو بدعت سمجھ کر اس کو محو کرنا اپنا فریضہ جانتا ہے۔

مذہبی محکمہ کو حکومت کی طرف سے جو مراعات ہوں۔ اس میں ہر فرقہ کے ساتھ عدل و انصاف ہو۔

دوسرا وہ محکمہ جو سیاسی و ملکی امور سے متعلق ہو اس میں تمام مسلمانان پاکستان کو بلا تفریق مذہب و ملت اور بلا امتیاز نسل و وطن بلحاظ قابلیت و صلاحیت مساویانہ حقوق حاصل ہوں۔ تاکہ ہر فرقہ کے افراد ثمرات مملکت سے بہرہ اندوز ہوں۔ اور تمام جماعتیں اپنے مذہبیات سے مطمئن ہو کر متفقہ طور پر اپنے ملک کی خدمت انجام دیں۔"

(درنجف ۱۵ ستمبر ۱۹۵۱ء)

مودودی صاحب اور ان کے ہمنوا کئی بار اظہار کر چکے ہیں کہ ملک میں اکثریت کی فقہ کے مطابق (Land Law) بنایا جائے گا۔ یہ ایک ایسا ہی فتنہ ہے۔ جیسا کہ ازمنہ وسطیٰ میں عیسائیت کے متعلق یورپ میں برپا ہوا تھا۔ اور جس میں برسر اقتدار فرقہ باقی فرقوں کے افراد پر طرح طرح کے ظلم و ستم کرتا تھا۔ اور یورپ کی فضا ایسی ہوگئی تھی کہ کوئی انسان امن سے اس میں سانس تک نہیں لے سکتا تھا۔

مولوی فاضل طلباء فوراً توجہ کریں

تمام احمدی طلباء جنہوں نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا ہے۔ اور وہ اپنی زندگی وقف کر کے سلسلہ کی خدمت کرنے کا شوق رکھتے ہیں۔ وہ فوری طور پر اپنے مفصل کوائف سے اطلاع دیں۔ تاکہ انہیں انٹرویو کے لئے بلا کر جامعۃ المبشرین میں داخل کروانے کے سلسلہ میں مناسب کارروائی کی جاسکے۔ جامعۃ المبشرین میں داخلہ کی آخری تاریخ پندرہ اکتوبر ۱۹۵۱ء ہے۔ اس لئے جو دوست اپنے آپ کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کے لئے پیش کرنا چاہیں۔ وہ اس اعلان کے دیکھتے ہی مطلع فرمائیں۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

ایک اور درویش کی شادی

۱۷/۹/۵۱ کو امروہہ میں مکرم مولوی محمد صادق صاحب عارف مبلغ نے محترمہ نفیسہ خاتون صاحبہ (ہمشیرہ مکرم ضمیر احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ امروہہ یو۔پی) کا نکاح بالعوض ... روپیہ پر اخویم محمد شریف صاحب درکن لنگر خانہ قادیان (ولد مکرم حسن دین صاحب سکنہ کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ) سے پڑھا۔ اور اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اور احباب اس شادی کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک صلاح الدین۔ دار المسیح۔ قادیان)

قادیان میں ڈاکٹر (سرجن) کی ضرورت

احباب کرام کو علم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ماتحت احمدیہ شفاخانہ قادیان کامیابی سے بلا تفریق قوم ملت و مذہب اور غریب و امیر خدمت خلق خدا میں شب و روز مصروف و منہمک ہے۔ اور اب ایک اور مزید ڈاکٹر کی اشد ضرورت لاحق ہے۔ جو فن سرجری (جراحی) میں خوب ماہر اور مشاق ہو۔

احمدی ڈاکٹر کے لئے یہ موقعہ زریں ہے کہ دنیوی ملازمت کے علاوہ ایسے دوست مقدس سرزمین قادیان کے روح پرور ماحول اور اسلامی طرز زندگی کی فضا سے مستفید و متمتع ہو سکیں گے ہم خرما و ہم ثواب۔ اگر کوئی ڈاکٹر پورا وقت نہ دے سکتے ہوں اور سال میں دو تین دفعہ قادیان آ سکتے ہوں۔ تو وہ بھی درخواست کر سکتے ہیں۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ سے مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ دار المسیح قادیان

فکر و نظر

خورشید احمد

علماء کی اندھی محبت

مسلمان بالعموم یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ چونکہ علماء و مشائخ کتاب و سنت سے خوب واقف ہیں۔ اس لئے وہ جو کچھ کہہ دیں۔ وہ قرآن مجید کی تعلیم اور اسلام کے منشاء کے عین مطابق ہوتا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کے حضور ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ عذر ہرگز نہیں سنے گا۔ کہ چونکہ میں نے یہ کام فلاں مولوی یا عالم دین کے کہنے پر کیا تھا۔ لہذا اس میں میرا کوئی قصور نہیں! ایک سچے مسلمان کا فرض ہے۔ کہ وہ خود اپنی بساط کے مطابق اسلامی تعلیم اور قرآن مجید کے منشا کو سمجھنے کی کوشش کرے اور پھر اس پر عمل کرے۔

اگر علمائے زمانہ واقعی اسلام کو حقیقی طور پر سمجھنے والے اور مسلمانوں کی صحیح راہنمائی کرنے والے ہوتے۔ تو اسلام کی وہ حالت نہ ہوتی۔ جو آج ہمیں نظر آتی ہے۔ پھر ان کے باہمی شدید اختلافات ذرا ذرا سی بات پر کفر و ارتداد کے فتوے اور سر پھٹول خود اس امر کی قطعی دلیل ہے۔ کہ مذہب ایسے نازک معاملے میں آنکھیں بند کر کے ان کی تقلید کرنا خطرناک غلطی ہے۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ جب انبیاء علیہم السلام کے مبارک زمانہ پر ایک عرصہ گذر جاتا ہے تو پھر عوام اور خواص دونوں ہی آسمانی راہنمائی کے محتاج ہو جاتے ہیں۔ اور ایسے زمانہ میں علماء کی اندھی تقلید اور محبت قومی تباہی اور بربادی کو دعوت دینے کے مترادف ہوتی ہے۔

اس سلسلے میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے مندرجہ ذیل ارشادات ہر سچے مسلمان کے لئے مشعل راہ ہونے چاہئیں۔

(۱) "تاریخ و تفسیر کی معتبر کتابوں میں مذکور ہے۔ کہ انبیاء علیہم السلام کے تشریف لے جانے کے بعد جس چیز نے بنی اسرائیل کو برباد کیا۔ وہ اندھی محبت کا فتنہ تھا۔ ......۔ چنانچہ ہر مصیبت اور ہر مہم میں یہود اپنے احبار کی طرف اور نصاریٰ اپنے مشائخ اور رہبان کی طرف رجوع کرتے اور جو کچھ وہ ان کو حکم دیتے وہی بجا لاتے اور کبھی غور نہ کرتے کہ احبار و رہبان کا فرمان احکام الٰہی کے موافق بھی ہے یا نہیں۔"

(البلاغ المبین صفحہ ۱۳ مصنفہ حضرت شاہ ولی اللہ رح)

(۲) "اس فتنہ کے زمانہ میں لازمی ہے۔ کہ اپنے بزرگوں کے اقوال کو بھی حضور صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے طریق کے میزان میں تول لیا کریں۔" (")

تصویر کے دو رخ

اشتراکیت کی تبلیغ و تلقین پر مشتمل ایک مضمون میں سٹالین کا یہ بیان نقل کیا گیا ہے:۔

"ہم مارکسی اس بات پر یقین رکھتے ہیں۔ کہ انقلاب دوسرے ممالک میں بھی پیدا ہوں گے لیکن یہ اسی وقت ہوگا۔ جب اس ملک کے انقلاب پسند اسکو ممکن یا ضروری سمجھیں گے۔ انقلاب کو درآمد کرنے کا خیال بالکل احمقانہ ہے۔ .... وہ لوگ جو اس بات کا اظہار کرتے ہیں۔ کہ ہم دوسرے ممالک میں بھی انقلاب پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اور ان کی زندگی میں مداخلت کرنا چاہتے ہیں۔ ایسی باتوں کا مطلب دروغگوئی کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ یہ ایک ایسی بے بنیاد بات ہے۔ جس کی ہم کبھی بھی تلقین کرنا نہیں چاہتے۔"

مطلب یہ کہ جو لوگ کمیونسٹوں پر اپنے ایجنٹوں کے ذریعہ مختلف ممالک میں جبر و تشدد۔ خفیہ ریشہ دوانیوں اور سازشوں کے ساتھ انقلاب برپا کرنے کی جدوجہد کا الزام لگاتے ہیں۔ وہ دروغگو ہیں۔ کمیونسٹ کسی ملک کے داخلی نظام میں مداخلت نہیں کرتے!

لیکن یہ تصویر کا صرف ایک رخ ہے۔ جو ان ممالک میں دکھایا جاتا ہے۔ جہاں پر سر دست کمیونزم کے پنپنے کا کوئی امکان نہیں۔ اور عوام اس سے نفرت کرتے ہیں۔

تصویر کا دوسرا رخ وہ ہے جو ان ممالک میں ظاہر ہوتا ہے۔ جہاں کمیونزم کا خاصا زور ہے۔ اور وہ رخ یہ ہے:۔

"دنیا بھر کی مزدور جماعتیں میدان عمل میں آجائیں اور سرمایہ داری کے خلاف توپ و تفنگ اور خنجر و شمشیر سے کام لیں۔"

"وقت آگیا ہے۔ کہ تمام کمیونسٹوں پر یہ فرض عائد کر دیا جائے۔ کہ وہ دنیا بھر کے ممالک میں منظم طریق پر اپنی اپنی جماعت کے تمام کاموں میں شریک ہوں۔ خواہ وہ جائز ہوں یا ناجائز"

"اشتراکی حکومت کا برسر اقتدار آجانا تشدد آمیز انقلاب کے بغیر ممکن نہیں۔"

یہ حوالے لینن کی مشہور کتاب Stalin Revolin میں سے اور روس کی کمیونسٹ پارٹی کے مختلف سالانہ اجلاسوں کی قراردادوں میں سے لئے گئے ہیں۔ ان سے صاف ظاہر ہے کہ دیگر ممالک میں عدم مداخلت کی حقیقت کیا ہے۔ اگر دنیا بھر کی مزدور جماعتوں کو توپ و تفنگ اور خنجر و شمشیر سے کام لینے، تشدد آمیز انقلاب برپا کرنے اور جماعت کے ہر جائز و ناجائز کام میں شریک ہونے کی تلقین کرنے کے بعد بھی یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ کمیونسٹ دیگر ممالک کی زندگی میں مداخلت نہیں کرتے۔ تو پھر ہمیں بتایا جائے۔ کہ آخر "مداخلت" کہتے کسے ہیں؟

تبدیلیٔ عقیدہ پر قتل

لاہور کے ایک ماہنامہ "البیان" اگست ۱۹۵۱ء میں "قرآن مجید اور حدیث" کے عنوان سے خواجہ احمد الدین صاحب کا ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ اسکی چند سطور ہم بلا تبصرہ ذیل میں درج کرتے ہیں:۔

"قرآن مجید بتاتا ہے۔ کہ کفار اپنے غلبہ کے وقت ان لوگوں کو جو ان کے دین سے نکل جاتے تھے۔ ان یبدل دینکم او ان یظھر فی الارض الفساد کا خوف دکھلا کے رجم، قتل و قید و جلاوطنی وغیرہ کی سزائیں دیا کرتے تھے۔ لیکن قرآن کریم فرماتا ہے۔ کہ نہیں بلکہ تمہارے لئے تمہارا دین اور ہمارے لئے ہمارا دین ہے۔ دین میں کوئی جبر نہیں۔ تم چاہو ایمان لاؤ۔ چاہے کافر بنو۔ تمہارا اپنا اختیار ہے۔ .... کسی مرتد کو رجم کرنا تو علیحدہ رہا۔ قرآن مجید اس کو سب و شتم کرنا بھی جائز نہیں رکھتا۔ .... اگر دوسرے مذاہب کے لوگ مسلمان مبلغین کو یہ کہیں۔ کہ انسان بسا اوقات ایک بات کو صحیح سمجھ کر اختیار کر لیتا ہے۔ پھر اس کی غلطی کھل جانے پر کسی اور بات کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ جسے اپنی سمجھ کے مطابق زیادہ صحیح قرار دیتا ہے۔ اس طرح اگر آج ہم مسلمانوں کے ایک فرقہ مثلاً حنفیوں یا اہلحدیث میں داخل ہو جائیں۔ اور کل کو ہم پر واضح ہو جائے۔ کہ قرآن مجید کو ماننے کا صحیح طریق وہ ہے۔ جو احمدی یا نیچری یا اہل قرآن بتلاتے ہیں تو کیا ہم اس تبدیلی کے سبب سنگسار کئے جائیں گے اور ترقی کرنے سے روک دیئے جائیں گے۔ تو اس کے جواب میں اگر مبلغین کہیں کہ ہاں تم بے رحمانہ طور پر قتل کئے جاؤ گے اور اگر تم اپنے پہلے دین کی طرف لوٹنا چاہو گے۔ تو ہم تمہیں وہاں بھی نہ چھوڑیں گے۔ تو ضرور ہے کہ وہ لوگ ایسے دشمن ترقی اور خطرناک اسلام میں آنے کا نام بھی نہیں لیں گے۔ مسلمان بنانے والوں کو لازم ہے کہ اگر ان کا یہی خیال ہے۔ تو اپنی اس کرتوت کو پہلے ہی نومسلموں پر واضح کر دیا کریں۔ کہ کلمہ پڑھنے کے بعد جبری مسلمان بن کر رہنا پڑے گا۔ ......

ایسے لوگ سیکولر گورنمنٹ کے ہرگز لائق نہیں۔ خدا ان کو طاقت پرواز نہ دے۔ کفار نے تو مرتد کو قید کرنا بھی چھوڑ دیا۔ لیکن مسلمانوں نے قرآن مجید کے مقابلہ میں سب سے بڑھ کر ظالمانہ رجم کو ہی اختیار کر لیا۔ اور قرآن مجید کی کچھ پروا نہ کر کے دلیلیں یہ دینے لگے۔ کہ اگر یہ رجم صحیح نہ ہوتا۔ تو افغانستان جیسی اسلامی سلطنت کے علماء کیوں فتویٰ دیتے۔ امیر صاحب اس پر دستخط کر کے کیوں اپنے نام کو بھی بٹہ لگاتے قدیم بزرگ کیوں ایسا خیال کرتے چلے آئے۔ حدیث میں کیوں وارد ہوتا۔ من بدل دینہ فاقتلوہ۔ اگر مسلمان قرآن مجید کو مستقل سند جانتے۔ تو ایسے دلائل کو پیش کرتے ہوئے شرم محسوس کرتے۔"

(البیان لاہور اگست ۱۹۵۱ء مضمون قرآن مجید اور حدیث صفحہ ۷-۸ از خواجہ احمد الدین صاحب)

حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی علالت

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری پر ربوہ سے لاہور پہنچنے کے بعد ہی زحیر کاذب اور حبس البول وغیرہ امراض کا خطرناک حملہ ہو گیا ہے۔ طبیعت بہت نڈھال ہو گئی ہے۔ دوا فوراً لوٹ جاتی ہے۔ جسم کے نچلے حصہ میں ورم بھی ہے۔ تین روز کے بعد کچھ افاقہ ظاہر ہوا تھا۔ مگر اب امراض نے پھر شدت اختیار کر لی ہے۔ حضرت حافظ صاحب بڑی تکلیف میں ہیں۔ برادران و بزرگان ملت سے عموماً اور درویشان قادیان اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خصوصاً درخواست دعا ہے۔ (خاکسار ایوب خاں)

تقرر عہدیداران صوبائی۔ صوبہ پنجاب

صوبہ پنجاب میں صوبائی نظام کے ماتحت مندرجہ ذیل عہدہ داران کا تقرر ۳۰ ستمبر ۱۹۵۲ء تک منظور کیا جاتا ہے۔

سیکرٹری امور عامہ :۔ ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی ایڈووکیٹ گجرات۔
" تبلیغ :۔ مولوی محمد یار صاحب عارف سرگودھا۔
" تعلیم و تربیت :۔ حافظ عبد السلام صاحب لاہور۔
" مال و سیکرٹری تحریک جدید :۔ ملک نذیر احمد خاں صاحب منٹگمری۔
" امور خارجہ :۔ چودھری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ شیخوپورہ

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

وفاتِ مسیح ناصری علیہ السلام ازروئے قرآن وحدیث

ابن مریم مر گیا حق کی قسم
داخلِ جنت ہوا وہ محترم
مارتا ہے اس کو فرقاں سربسر
اس کے مرجانے کی دیتا ہے خبر
وہ نہیں باہر رہا اموات سے
ہوگیا ثابت یہ تیس ۳۰ آیات سے

وفاتِ مسیح اور قرآن

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے ہر جاندار کے متعلق یہ قانون بیان فرمایا ہے کہ کل نفس ذائقۃ الموت (عنکبوت ع ۶) یعنی ہر متنفس کے لئے موت مقدر ہے۔ اس لحاظ سے گو ہم پر یہ فرض عاید نہیں ہوتا کہ ہم حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات ثابت کریں۔ لیکن چونکہ عیسائیوں اور مسلمانوں میں سے بعض لوگ اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام کی طرح طبعی عمر پاکر فوت نہیں ہوئے بلکہ دو ہزار سال سے زندہ آسمان پر موجود ہیں اور یہ ایک ایسا عقیدہ ہے جس سے مسلمانوں کو خصوصاً سخت نقصان پہنچ رہا ہے اور عیسائی بھی اسلام قبول کرنے سے رُکے ہوئے ہیں اس لئے ہمیں ضرورت پیش آئی ہے کہ اس غلطی کا ازالہ کیا جائے۔ سو ہم قرآن مجید سے چند آیات پیش کرتے ہیں:۔

اوّل:۔ یٰعیسیٰ انّی متوفّیک ورافعک الیّ ومطھّرک من الذین کفروا وجاعل الذین اتّبعوک فوق الذین کفروا الیٰ یوم القیٰمۃ (آل عمران ع ۶)

ترجمہ:۔ اے عیسےٰؑ میں ہی تجھے وفات دوں گا۔ اور تیرا اپنی طرف رفع کروں گا اور کفار کے اعتراضات سے تجھے پاک کروں گا۔ اور تیرے متبعین کو تیرے منکرین پر قیامت تک غلبہ عطا کرونگا۔

نتیجہ۔ اس آیات سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام سے چار وعدے کئے گئے ہیں۔ اوّل وفات۔ دوم رفع سوم کفار کے اعتراضات سے پاک کرنا۔ چہارم ماننے والوں کو نہ ماننے والوں پر غلبہ عطا کرنا۔

آخر الذکر تینوں وعدوں کے متعلق ہمارے علماء کا اتفاق ہے کہ پورے ہو چکے ہیں۔ لیکن وفات کے متعلق جو سب سے پہلا وعدہ ہے ان کا خیال ہے کہ پورا نہیں ہوا اور یہ ایک ایسی بودی بات ہے۔ جسے کوئی بھی عقلمند قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا۔ جب خدا تعالےٰ نے صاف فرمادیا کہ اے عیسےٰؑ میں تجھے وفات دونگا اور پھر تیرا رفع کروں گا۔ تو کسی کا کیا حق ہے کہ وہ یہودیوں کی طرح تحریف کرکے اس ترتیب کو بدلے۔ دوسرے آیات کا سیاق سباق ہی بتا رہا ہے کہ یہ طبعی ترتیب ہے۔ یعنی ہر نیک انسان جب وفات پاتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ اس کے درجہ کے مطابق روحانی طور پر اسے اپنی گود میں لے لیتا ہے اور یہی خدا کا منشاء ہے۔

دوم۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔ اذ قال اللہ یٰعیسیٰ ابن مریم ءانت قلت للناس اتخذونی وامی الٰھین من دون اللہ قال سبحٰنک ما یکون لی ان اقول مالیس لی بحقّ ط ان کنت قلتہ فقد علمتہ ط تعلم مافی نفسی ولا اعلم مافی نفسک انک انت علام الغیوب ما قلت لھم الا ما امرتنی بہ ط ان اعبدوا اللہ ربی وربکم وکنت علیھم شھیدًا مّا دمت فیھم فلمّا توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم وانت علیٰ کل شیٍٔ قدیر (سورۃ مائدہ ع ۱۵)

ترجمہ:۔ جب خدا نے کہا اے عیسےٰؑ بن مریم! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو دو خدا مان لو تو آپ نے جواب دیا کہ اے خدا تو پاک ہے میرے لئے یہ ہرگز زیبا نہیں کہ میں وہ بات کہوں جس کا مجھے حق نہیں اگر میں نے کوئی ایسی بات کہی ہے تو تُو اسے جانتا ہے جو میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے۔ تو بے شک غیبوں کا جاننے والا ہے میں نے انہیں سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہا۔ جس کا تو نے مجھے حکم دیا۔ اور وہ یہ کہ عبادت کرو اسی جو میرا اور تمہارا دونوں کا رب ہے۔ اور میں ان کی حالت کو دیکھتا رہا۔ جب تک کہ میں ان کے درمیان رہا۔ لیکن جب اے خدا تو نے مجھے وفات دیدی۔ تو پھر تو ہی ان کا نگہبان تھا۔ اور تو ہر ایک چیز پر قادر ہے“۔

ان الفاظ میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے صرف دو زمانوں کا ذکر کیا ہے۔ پہلا وہ زمانہ جس میں آپ اپنے متبعین کے اندر موجود تھے جیسا کہ ”مادمت فیھم“ کے الفاظ سے ظاہر ہے۔ دوسرا وہ جو وفات کے بعد کا ہے جیسا کہ ”فلمّا توفیتنی“ کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

اب اگر متبعین میں رہنے والے زمانہ کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام پر آسمان پر اٹھائے جانیکا زمانہ آیا ہوتا۔ تو آپ موجودہ جواب کی بجائے یہ جواب دیتے کہ ”اے خدا جب تک میں اپنی قوم میں رہا۔ میں ان کا نگہبان تھا لیکن جب تو نے مجھے زندہ آسمان پر اٹھا لیا تو پھر تو ہی ان کا نگہبان تھا“۔ مگر حضرت مسیح ناصری کا جواب یہ نہیں بلکہ آسمان پر جانیکا وہ ذکر ہی نہیں کرتے۔ اس لئے ثابت ہوا کہ متبعین کے اندر رہنے والے زمانہ کے بعد جو زمانہ حضرت مسیح علیہ السلام پر آیا وہ وفات ہی کا زمانہ تھا۔ نہ کہ کوئی اور۔

وفاتِ مسیح اور حدیث

یہی بات حدیث بخاری سے بھی ظاہر ہے۔ بخاری شریف میں لکھا ہے کہ ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن جب میں حوض کوثر پر کھڑا ہونگا تو اچانک چند لوگ میرے سامنے کئے جائینگے جنہیں فرشتے دوزخ کی طرف دھکیلے لئے جا رہے ہونگے انہیں دیکھ کر میں پکار اٹھونگا کہ اصیحابی اصیحابی۔ یعنی یہ تو میرے صحابہ ہیں یہ تو میرے صحابہ ہیں ”اس پر مجھے جواب ملے گا۔ انک لاتدری ما احدثوا بعدک“ ”آپ نہیں جانتے کہ ان لوگوں نے آپ کے بعد کیا روش اختیار کی۔ یہ تو آپ کے بعد مرتد ہو گئے تھے“۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ”اقول کما قال العبد الصالح عیسیٰ ابن مریم وکنت علیھم شھیدًا مّا دمت فیھم فلمّا توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم“۔ یعنی اسوقت میں وہی کہونگا جو خدا کے صالح بندے عیسےٰ بن مریمؑ نے کہا کہ میں انہیں دیکھتا رہا۔ جب تک کہ میں ان کے درمیان رہا لیکن جب اے خدا تو نے مجھے وفات دیدی تو پھر اسکے بعد تو ہی ان کا نگران تھا“ (بخاری جلد ۳ کتاب التفسیر)

اس حدیث سے دو استدلال ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ جس رنگ اور جن معنوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے بگڑنے کے متعلق لاعلمی کا اظہار کرتے ہیں۔ اسی رنگ میں حضرت مسیحؑ بھی کرینگے دوسرے یہ کہ توفّی کے معنے سوائے موت کے اور کوئی نہیں۔ کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات کے متعلق توفّی کا لفظ استعمال کرکے ان معنوں پر مہر لگادی ہے۔

الناشر۔ مہتمم نشر واشاعت نظارت دعوۃ وتبلیغ
صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ

مغربی افریقہ سے ایک مجاہدِ احمدیت کی واپسی

(از مکرم نسیم سیفی صاحب بی اے امیر جماعت ہائے احمدیہ۔ نائیجیریا مغربی افریقہ)

برادرم قریشی محمد افضل صاحب مجاہد مغربی افریقہ (جو اب بخیریت ربوہ پہنچ چکے ہیں) چودہ فروری ۱۹۴۷ء کو ہندوستان سے لیگوس (نائیجیریا) پہنچے اور ۲۷ جولائی ۱۹۵۱ء کو کانو (نائیجیریا) سے پاکستان کے لئے واپس روانہ ہوئے۔ اس عرصے میں مکرم ومحترم حکیم فضل الرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا کے ایام میں اور ان کے بعد خاکسار کی پاکستان کو روانگی (۲۵ء) تک برادرم قریشی صاحب شمالی نائیجیریا کے احمدیہ مشنز کے انچارج رہے پہلے آپ کا مرکز کانو تھا۔ اور پھر کچھ عرصہ بعد آپ مستقل طور پر زاریہ تشریف لے گئے اور زاریہ آپ کا مرکز قرار پایا۔ اگرچہ ان دونوں مقامات کی آپنے اس طرح نگرانی کی کہ دونوں میں تمیز نہ کی جاسکتی تھی کہ زاریہ آپ کا مرکز ہے یا کانو اور اس طرح دونوں مشنوں کو مقامی مرکزیت کے تقریباً تمام فوائد حاصل رہے۔

برادرم موصوف نے نائیجیریا پہنچتے ہی اسبات کو خوب بھانپ لیا تھا۔ کہ یہاں دوروں کی ازحد ضرورت ہے۔ اور جماعتوں میں بار بار جاکر ہی ان کو بیدار رکھا جاسکتا ہے۔ چنانچہ جہاں تک مجھے نائیجیریا میں کام کرنے والے مبلغین کے متعلق علم ہے میں سمجھتا ہوں کہ غالباً قریشی صاحب نے سب سے زیادہ سفر کیا ہے۔ جس کا خدا کے فضل سے نائیجیریا کو کافی فائدہ پہنچا ہے۔ اور نائیجیریا کی مختلف جماعتیں ان دوروں کا فائدہ جاری رکھنے کے لئے قریشی صاحب کا بیتابی سے انتظار کرتی رہیں گی۔ دراصل جوں جوں بیرونی ممالک میں جماعتیں مستحکم ہوتی چلی جارہی ہیں ہماری تبلیغی مساعی دو حصوں میں تقسیم ہونے لگی ہے ہر بیرونی ملک میں لوکل مرکز میں دفتر کا کام بڑھتا چلا جارہا ہے۔ اور یہ کام جس شخص کے بھی سپرد کیا جائے اس سے دوروں کی امید نہیں رکھی جاسکتی۔ چنانچہ جہاں مکرم ومحترم حکیم صاحب کی نائیجیریا میں موجودگی کے دوران میں میں اکثر دوروں پر رہتا تھا۔ وہاں ان کے یہاں سے چلے جانے کے بعد اور لوکل مرکز (لیگوس) میں کام کرنے کی وجہ سے میرا لیگوس کے باہر جانا ازحد مشکل ہوگیا۔ اب جبکہ لیگوس میں خدا کے فضل سے ایک سکول بھی کھل چکا ہے۔ اور خاکسار کو اس کی مینجر شپ کے فرائض بھی ادا کرنے ہوتے ہیں اور اسی طرح بلیٹن کی اشاعت کا انتظام بھی کرنا پڑتا ہے۔ لیگوس چھوڑ کر دوروں پر جانا ایک ناممکن سی بات ہوتی چلی جارہی ہے۔ تو گویا اب ہماری مساعی کے دو رخ یہ ہیں کہ بعض مبلغین کو لوکل مرکز میں رہ کر دفتر میں کام کرنا ہے۔ اور بعض دیگر مبلغین کو ملک بھر کی جماعتوں میں دورہ کرکے ان کو بیدار رکھنا ہے۔

قریشی صاحب کی ایک ذاتی خصوصیت جس کا میں پہلے بھی بعض رپورٹوں میں ذکر کرچکا ہوں۔ اور جو مبلغ کے لئے اشد ضروری ہے یہ ہے کہ آپ اپنے زیر تبلیغ اصحاب سے ذاتی تعلقات بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ طریق نہایت کامیاب ثابت ہوتا ہے

(باقی صـ پر)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے:۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۳۱۲۸:۔ ناصرہ بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی شورکوٹ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۸/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں موجودہ جائداد حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے اس کے علاوہ زیورات طلائی قیمتی ۸۸۷/۸ روپے ہے اور نقرئی قیمتی ۶۰/- روپے ہے۔ اس تمام جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اقرار کرتی ہوں۔ کہ اگر اور کوئی جائداد میں پیدا کروں۔ یا در ثہ میں مجھے ملے۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ اور اگر میری وفات کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

الامۃ:۔ ناصرہ بیگم بقلم خود

گواہ شد:۔ عبد الحی خان ہیڈ ماسٹر پورٹ ماسٹر والد موصیہ

گواہ شد:۔ بشیر احمد کاٹھگڑھی بقلم خود خاوند موصیہ

وصیت نمبر ۱۳۱۲۹:۔ اللہ بخش ولد میاں احمد دین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن بھابھڑہ ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۵/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

(۱) میری اس وقت جائداد غیر منقولہ حسب ذیل ہے (۱) مکان پختہ و خام۔ دو منزلہ اراضی تعدادی ۲½ مرلہ واقع بھابھڑہ قیمتی ۳۰۰۰/- روپیہ (۲) مکان پختہ و خام الاراضی تعدادی ۸ مرلے واقع بھابڑہ قیمتی ۱۶۰۰/- روپیہ (۳) مکان پختہ و خام الاراضی مقداری ۳ مرلہ واقع بھابھڑہ قیمتی ۶۰۰/- روپیہ دیکھا یہ تینوں مکان بھابڑہ میں واقع ہیں۔ ان کے علاوہ اراضی تعدادی دس مرلے واقع ربوہ محلہ الف قطعہ ۳۶ ہے۔ جس کی قیمت خرید کردہ ۲۷۵/- روپے ہے۔ کل میزان ۵۴۷۵ روپے ہے۔ اس جائداد کے ہم برابر تین بھائی مالک ہیں جن کے نام حسب ذیل ہیں۔ نبی بخش ولد احمد دین۔ نور محمد ولد احمد دین۔ اللہ بخش ولد احمد دین میرا ⅓ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میرا گذارہ اس جائداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد مبلغ ۸۱/- روپیہ معہ الاؤنس ماہوار ہے۔ تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔

العبد:۔ موصی اللہ بخش مڈل سکول بھابڑہ

گواہ شد:۔ نبی بخش حقیقی بھائی موصی

" محمد حیات مدرس بھابڑہ

وصیت نمبر ۱۳۱۳۱:۔ عبد الرزاق ولد نظام الدین صاحب قوم اعوان پیشہ دکانداری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن لدھیکے نیویں ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۵/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت غیر منقولہ کوئی نہیں۔ منقولہ جائداد مال مویشی کی صورت مبلغ چھ صد روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ جو میری آمد بذریعہ دکان ۳۰/- روپے ماہوار کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اس کے بعد اور کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت اس کے علاوہ ترکہ جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہو گی۔

العبد:۔ عبد الرزاق بقلم خود موصی

گواہ شد:۔ نظام الدین والد حقیقی نشان انگوٹھا۔

گواہ شد:۔ عمر الدین ولد احمد الدین نشان انگوٹھا

وصیت نمبر ۱۰۸۷۵:۔ دل محمد ولد چوہدری علی محمد صاحب قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر ۵۳ سال بیعت جون ۱۹۳۸ء بمقام چک ۶۱ ج ب دھروڑ ڈاکخانہ خاص لائل پور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ ماہ احسان ۱۳۲۷ھ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ اس وقت کاشتکاری پر ہے جس سے مجھے اس وقت اندازاً ۳۰۰ روپیہ سالانہ آمد ہے میں اس آمد کا دسواں حصہ بطور حصہ آمد باقاعدہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان دار الامان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان دار الامان ہو گی۔ لہذا یہ وصیت تحریر کر دی کہ سند رہے۔

العبد:۔ دل محمد موصی بقلم خود

گواہ شد:۔ ماسٹر محمد علی خان چک ۶۰ ج ب شہباز پور

گواہ شد:۔ چوہدری فیض احمد انسپکٹر بیت المال بقلم خود

وصیت نمبر ۱۱۹۹۰:۔ حاجی شمس الدین ولد حاجی فضل دین پیشہ ملازمت عمر ۵۷ سال ساکن چکوال ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت صرف ۵۰/- روپے ماہوار آمدنی ہے جس کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت جو جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہو گی۔

العبد:۔ خواجہ شمس الدین بقلم خود

گواہ شد:۔ بشیر احمد سیکرٹری مال چکوال بقلم خود

" محمد دین امیر جماعت احمدیہ چکوال بقلم خود

وصیت نمبر ۱۲۰۶۵۔ محمد عاشق ولد غلام محمد صاحب قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن نواں کوٹ ڈاکخانہ فیض پور ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۳/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت جائیداد حسب ذیل ہے:۔ غیر منقولہ واقع نانو ڈوگر ۵ کنال ہے۔ جس کی قیمت مبلغ ۱۶۰/- روپے ضلع شیخوپورہ تحصیل شاہدرہ میں ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائیداد پر نہیں۔ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اس وقت ۴۴/- روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد اور کوئی جائیداد پیدا کروں۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو جائیداد متروکہ ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہو گی۔

العبد۔ محمد عاشق موصی بقلم خود کارکن دفتر محاسب ربوہ ضلع جھنگ۔ گواہ شد عبد الکریم برادر موصی بقلم خود نواں کوٹ۔ گواہ شد محمد انور موصی نواں کوٹ

وصیت نمبر ۱۲۵۳۸ ۔ محمد عبد اللہ ولد بابو مہر الدین صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن بیرا ور ضلع پٹیالہ حال جھنگی محلہ راولپنڈی شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۸/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ جو کہ وہ مشرقی پنجاب میں چھوڑ آیا ہوں۔ اس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ ۲۲ بیگھہ خام جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ چاہی چھ بیگھہ خام اور سولہ بیگھہ خام بارانی تھی۔ واقع موضع بیرا اور ضلع پٹیالہ میں بلا شراکت غیرے تھی۔ اگر اراضی واپس ملی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ ضلع جھنگ مرکز پاکستان ہو گی۔ لیکن میرا گذارہ اس وقت ماہوار تنخواہ مبلغ ۲۸/- روپے اور الاؤنس مبلغ ۲۷/- روپے پر ہے۔ کل مبلغ ۵۵/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ مذکور کرتا ہوں۔ حصہ آمد تنخواہ کی کمی بیشی کے مطابق ادا کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائیداد ثابت ہو گی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہو گی۔ العبد محمد عبد اللہ موصی راولپنڈی شہر حال مکان ۱۵۵ جھنگی محلہ راولپنڈی شہر گواہ شد محمد نواز محصل جماعت راولپنڈی شہر بقلم خود

گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا بقلم خود۔

وصیت نمبر ۱۳۰۸۹ محمد شریف ولد چوہدری اللہ دتا صاحب قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی منڈی صادق آباد ڈاکخانہ خاص ضلع رحیم یار خاں ریاست بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳؍ فروری ۱۹۵۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری فی الحال جائیداد کوئی نہیں ہے۔ آمدن کا بجٹ ۲۰۰۰/- روپیہ سالانہ ہے۔ اس سے پہلے تنخواہ کا بھی ۱/۱۰ حصہ کے حساب سے دیتا رہا ہوں۔ اور اب بھی میں اپنی آمدن کا ۱/۱۰ حصہ وصیت کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ العبد محمد شریف موصی بقلم خود آڑھتی منڈی صادق آباد گواہ شد عبد الرشید پریذیڈنٹ جماعت بقلم خود۔ گواہ شد محمد صادق منشی محکمہ نہر صادق آباد۔

وصیت نمبر ۱۳۱۰۵۔ محمد اسماعیل ولد محمد ابراہیم قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر ۵۴ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹ خادم علی ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲؍ جون ۱۹۵۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نے رسالہ الوصیت سن لیا ہے۔ اور میری اس وقت جائیداد ایک مکان کوٹ خادم علی منٹگمری پختہ مالیتی تقریباً تین ہزار روپیہ اس کے علاوہ میری تنخواہ معہ الاؤنس وغیرہ پچاس روپے ماہوار ہے۔ اس کے میں ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے متعلق بھی میری یہی وصیت ہے۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی قیمت مکان سے ادا کر جاؤں تو وہ اس میں سے منہا کی جائے۔ اور تنخواہ کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے کے بعد میرے ورثاء ۱/۱۰ حصہ قیمت جائیداد ادا کرنے کے بعد قابض ہوں گے۔ العبد محمد اسماعیل موصی بقلم خود چپراسی منٹگمری حال وارد کوارٹرز متصل کچہری منٹگمری۔ گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد محمد شریف وکیل منٹگمری۔

وصیت نمبر ۱۱۱۲۳۔ صادق محمد واقف زندگی ولد مولوی صالح محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۸/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد ۴۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ العبد صادق محمد موصی بقلم خود واقف زندگی ڈی۔ اے۔ وی کالج لاہور۔ گواہ شد عبد المجید آصف واقف زندگی بقلم خود۔ گواہ شد احمد علی صادق واقف زندگی بقلم خود

صندلین خون پیدا کرتی اور خون صاف کرتی ہے۔ قیمت خوراک ایک ماہ ساٹھ گولی دو روپے۔ دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

بقیہ صفحہ ۵

ایک مجاہد احمدیت کی واپسی

یہ چند سطور تشنۂ تکمیل رہیں گی۔ اگر میں اسجگہ اسبات کا ذکر نہ کروں کہ برادرم موصوف نے ہر وقت اور ہر کام میں میرے ساتھ پورا پورا تعاون کیا۔ جن کا مجھے اس قدر احساس تھا کہ میں نے بارہا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنی اس خوش قسمتی کا اظہار کیا۔ کہ میرے ساتھیوں نے میری گوناگوں خامیوں کے باوجود میرے ساتھ تعاون کیا ہے۔

نائیجیریا کے تمام احمدی اور خاکسار برادرم موصوف کی پاکستان میں خوش وقتی اور جلد واپسی کے لئے دست بدعا ہیں۔

نوٹ:۔ خاکسار کی پاکستان میں رخصت کے دوران میں برادرم قریشی صاحب نے نائیجیریا کی احمدیہ جماعت کی امارت کے فرائض انجام دیئے۔

درخواستہائے دعا

سردار رحمت اللہ صاحب قادیانی زمیندار موضع ... قبور تحصیل خانپور کواونٹ سے گرنے کی وجہ سے کولہے پر سخت چوٹ آئی ہے۔ نیز وہ بعض شدید مشکلات میں بھی گرفتار ہیں۔ شیخ مسعود احمد رشید صاحب سپرنٹنڈنٹ انجنیئر انہار کی بیگم صاحبہ بیمار رہیں۔

صوبیدار مظفر خان صاحب مرحوم کی بیوہ آمنہ بی بی ... پیٹ کا اپریشن ہوا ہے۔

مرزا عبد المنان صاحب راحت راولپنڈی بہت ... سے مالی مشکلات نیز گردہ کی وجہ سے پریشان ... سارجنٹ الیف آر مرزا آر پی اے الیف رسالپور ترقی کا معاملہ درپیش ہے۔ نیز انکے والد صاحب برکت علی صاحب ایک عرصہ سے بوجہ کمزوری ... بیمار رہتے ہیں۔

... الحسن صاحب ایم بی بی ایس سٹوڈنٹ ... ہال لاہور کو اسد فعہ فرسٹ پروفیشنل ... ایس کا امتحان دینا ہے نیز ان کے بھائی ... ایس سی کا امتحان دینا ہے۔ احباب رب کے ... دعا فرمائیں۔

ولادت

... فضل حق صاحب آف دھرکوٹ بگہ حال ... سندھ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم ... کو فرزند عطا فرمایا ہے

... شریف صاحب تاجر اقبال بوٹ ہاؤس کوئٹہ حال ... کے ہاں ۲۲ ستمبر کو لڑکا پیدا ہوا۔ حضرت ... ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام انور احمد رکھا ہے

اعلان منجانب دار القضاء

خواجہ شمس الدین صاحب ساکن حویلی تحصیل چکوال ضلع جہلم کے خلاف فضل کریم صاحب پروپرائٹر لائیٹ والے کمپنی آگرہ حال ساکن چنیوٹ نے مبلغ چھ صد تیس روپے سوا آٹھ آنے (۶۳۰-۸-۳) کا دعویٰ دائر کیا تھا جس کا فیصلہ بحق مدعی بخلاف مدعا علیہ ہو چکا ہے۔ عام ذرائع سے مدعا علیہ کو فیصلہ کی اطلاع بھجوانے کی ہر چند کوشش کی گئی ہے۔ لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ لہٰذا بذریعہ اخبار ان کو مطلع کیا جاتا ہے اگر وہ چاہیں تو تیس ۳۰ یوم کے اندر اپیل دائر کر سکتے ہیں۔

(ناظم احمدیہ دار القضاء ربوہ ضلع جھنگ پاکستان)

۲۔ قاضی عبد المجید صاحب مرحوم کے لڑکے قاضی عبد الوحید صاحب نے قضاء میں درخواست دی ہے۔ کہ ان کے والد کی امانت ان کی ہمشیرہ حفیظہ بیگم صاحبہ کے نام منتقل کی جائے۔ اگر قاضی صاحب مرحوم کے کسی دوست نے کوئی قرضہ لینا ہو۔ تو قضاء کو ۱۵-۱۰ تک مطلع کریں۔ نیز اگر قاضی صاحب مرحوم کا کوئی وارث بھی اپنے آپ کو جائز حقدار سمجھتا ہو۔ تو قضاء کو تاریخ مقررہ تک اطلاع کرے۔

(ناظم احمدیہ دار القضاء ربوہ ضلع جھنگ پاکستان)

--- ڈاکٹر عقیل صاحب ایم بی۔ بی۔ ایس کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے لڑکا عنایت فرمایا ہے۔ نومولود پروفیسر عبد القادر بھاگلپوری ایم اے کا پوتا اور مولوی محمد ظریف صاحب بی اے ایل ایل بی پلیڈر کا نواسہ ہے۔

... احمد صاحب بھاگلپوری ابن شمس الدین صاحب مرحوم صابق مورٹ ڈرائیور صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کو خدا تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب اکرام ان بچوں کی صحت والدین کیلئے قرۃ العین اور خادم دین بننے کیلئے دعا فرمائیں

سونے کی گولیاں

سونے کی گولیاں ہر موسم میں یکساں مفید ہیں۔ یہ جنرل ٹانک ہے۔ جو ہر قسم کی کمزوریوں کو دور کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ پیشاب کی جملہ امراض شکر۔ البیومن۔ فاسفیٹ وغیرہ کو دور کر کے مردانہ طاقت پیدا کرتی ہیں۔ قیمت ایک ماہ کورس چودہ روپے۔ ہفتہ کورس ساڑھے سات روپے

ملنے کا پتہ:۔ (۱) منیجر ایجنسی طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۲۸۹ لاہور
(۲) طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

ہمدرد نسواں (یعنی جنوب اٹھرا) اسقاط حمل اور بچوں کا کم سنی میں فوت ہو جانے کا بے نظیر علاج قیمت مکمل کورس ۱۹/ روپیہ

دوائی فضل الٰہی:۔ اولاد نرینہ کیلئے بے حد مفید دوائی قیمت مکمل کورس سولہ روپیہ ۱۶/۰/۰ روپیہ

سرمہ ممیرا لخاص:۔ جملہ امراض چشم اور بینائی کی طاقت بخشنے والا بہترین سرمہ قیمت فی تولہ تین روپیہ ماشہ عہ ۳ ماشہ ۱۲ ار

تریاق کبیر (گھر کا ڈاکٹر) ہر بیماری کا فوری علاج۔ امرت دھارا سے بھی زیادہ مفید قیمت فی تولہ۔ /۲ روپیہ چھ ماشہ ۱۲ ار ۳ ماشہ ۱۰ ار صرف ۸ر ملنے کا پتہ:۔

دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

اعلان نکاح

مولوی بشیر الدین احمد صاحب ولد مولوی احمد دین صاحب کلاتھ مرچنٹ جھنگ بازار مگھیانہ کا نکاح ہمراہ مسمات بشیراں بیگم بنت ماسٹر محمد رمضان صاحب لدھیانوی سکنہ محلہ بھبھرانہ مگھیانہ شہر بعوض مبلغ پانچصد روپیہ حق مہر مورخہ ۲۹ ستمبر بروز ہفتہ جناب مرزا حسام الدین صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے موجب رحمت اور بابرکت بنائے۔ آمین

(چوہدری عبد الغنی صاحب امیر جماعت احمدیہ مگھیانہ ضلع جھنگ)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نوٹس نیلام عام

ایک ویگن پتھر کا کوئلہ کھڈیاں خاص اور دو ۲ ویگن پتھر کا کوئلہ وساویوالہ ریلوے سٹیشن پر پڑا ہے۔ اور علی الترتیب مورخہ ۱۸-۱۰-۵۱ و ۱۹-۱۰-۵۱ کو بذریعہ نیلام عام بوقت ۱۰ بجے فروخت کیا جائے گا

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

ہمارے مشتہرین سے

استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں

اکتوبر سنہ ۱۹۵۱ء میں

قیمت اخبار جن احباب کی ختم ہو رہی ہے۔ اُن کی فہرست شائع ہو چکی ہے۔ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں

وی۔ پی کا انتظار نہ کریں۔ ڈاکخانہ سے وی۔ پی کی رقم وصول ہونے میں کئی سال لگ جاتے ہیں۔ بہتر یہی ہے کہ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ اس میں آپ کو فائدہ ہے (منیجر)

خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان

کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

یوگوسلاویہ جنگ نہ کرنے کی قرارداد پیش کریگا

سکندریہ ۲ر اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے پیرس میں منعقد ہونے والے اجلاس میں یوگوسلاویہ قرارداد پیش کرے گا جس کے تحت اقوام متحدہ کے رکن ممالک کو آپس میں جنگ نہ کرنے کے معاہدوں پر دستخط کرنے کے لئے کہا جائیگا۔ مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر محمد صلاح الدین پاشا نے بتایا کہ یوگوسلاویہ کی طرف سے عرب ممالک سے اپیل کی جا رہی ہے کہ وہ اس تحریک کی حمایت کریں۔ اس قرارداد کا مسودہ مصر میں یوگوسلاویہ کے سفیر نے وزیر خارجہ مصر اور عبدالرحمٰن عظام پاشا سیکرٹری جنرل عرب لیگ کو پیش کیا ہے۔ (استار)

خود کاشت رقبہ اور بٹائی کی شرح کے متعلق لیگ اسمبلی پارٹی کا فیصلہ

لاہور ۲ر اکتوبر۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے اجلاس میں آج مجوزہ زرعی اصلاحات کی رقبۂ خود کاشت اور بٹائی کی شرح کے متنازعہ مسائل کے متعلق شقیں جیبنہ منظور نہ ہو سکیں۔ بلکہ بڑے زمیندار ارکان پارٹی کی خواہش کے مطابق ان شقوں میں ترمیمیں کر کے تفصیلات طے کرنے کے لئے دو سب کمیٹیاں مقرر کر دی گئیں۔

آج مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس تقریباً دس گھنٹے تک جاری رہا جس کے دوران میں مذکورہ دونوں مسائل کے متعلق ہنگامہ خیز بحث ہوئی اور بالآخر بڑے زمینداروں کی خواہش کے مطابق حسب ذیل فیصلے ہوئے۔

۱۔ ہر زمیندار نہری اور چاہی علاقہ میں زیادہ سے زیادہ ۵۰۰ ایکڑ رقبہ اور بارانی علاقہ میں زیادہ سے زیادہ ۱۰۰۰ ایکڑ رقبہ خود کاشت کے طور پر رکھ سکے گا۔ اسی طرح باغات جنگلات سیڈ فارم سٹیڈ فارم اور کیٹل فارم کا تمام رقبہ زمیندار کے قبضہ میں رہ سکے گا۔ اس سلسلہ میں مناسب تفصیلات طے کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی مقرر کرنے کا فیصلہ ہوا۔

مجوزہ زرعی اصلاحات کے بل کے مطابق ہر زمیندار پر یہ پابندی عائد کی گئی تھی کہ وہ زیادہ سے ۲۵ ایکڑ نہری اور ۵۰ ایکڑ بارانی رقبہ خود کاشت کے طور پر رکھ سکے گا اور اراضی کے منفصل واقعہ صرف ایک باغ پر قابض رہ سکے گا۔ مگر یہ تجویز جیبنہ منظور نہ ہو سکی۔

۲۔ آئندہ بٹائی کے موقعہ پر فصل کا ۶۰ فیصدی حصہ مزارع کو ملے گا اور ۴۰ فیصدی زمیندار کو۔ مالیہ اور آبیانہ کی ادائیگی بھی اسی تناسب سے ہوگی۔ اس سلسلے میں بھی تفصیلات طے کرنے کیلئے ایک سب کمیٹی مقرر کر دی گئی۔ یہ سب کمیٹی ان علاقوں کی بٹائی کی شرح پر بھی نظر ثانی کرے گی جہاں مزارع پہلے ہی ۶۰ فیصدی یا اس سے زیادہ حصہ لے رہا ہے۔ مجوزہ زرعی اصلاحات کے بل کی رو سے (۲) تجویز کے مطابق زمیندار کے لئے ...... پیداوار کا ایک تہائی حصہ مقرر کیا گیا تھا۔

پارٹی کا آخری اجلاس آج دو بجے صبح ملتوی ہوا جس میں مہاجرین کی آبادکاری کے مسئلے کے علاوہ چند غیر متنازعہ مسودہ ہائے قانون زیر بحث آئے۔

نشتر میڈیکل کالج ملتان کا اجراء

ملتان ۲ر اکتوبر۔ کل ملتان میں نشتر میڈیکل کالج نے اپنا کام شروع کر دیا۔ کالج میں پچاس طلباء داخل ہوئے ہیں۔ کالج کے سٹاف اور طلباء کے سامنے تقریر کرتے ہوئے مسٹر آئی۔ یو۔ خاں کمشنر ملتان نے ان لوگوں کو ہدیہ تبریک پیش کیا جنہوں نے تقریباً ۱۰ ماہ کے اندر کالج کو معرض وجود میں لانے کا معجزہ رونما کیا ہے۔

کمشنر ملتان نے طلباء کو خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ کالج کے مستقبل کا انحصار زیادہ تر ان پر عاید ہوتا ہے۔ کالج میں داخل ہونے والے طلباء پنجاب کے سارے اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں ماسوائے ضلع جھنگ سے کوئی طالبعلم داخل نہیں ہوا۔ یہاں کے کسی طالبعلم نے داخلہ کے لئے درخواست نہیں دی تھی۔

ڈائرکٹر محکمہ تعلیم کی مراجعت

لاہور ۲ر اکتوبر۔ محکمہ تعلیم پنجاب کے ڈائرکٹر مسٹر بوکرائٹ پیرس میں اقوام متحدہ کے تعلیمی سائنسی اور ثقافتی ادارے کے اجلاس میں شرکت کے بعد واپس آگئے ہیں۔ آپ نے آج اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے۔ پروفیسر محمد اسلم جو ساڑھے تین ماہ تک آپ کے قائمقام رہے ہیں۔ اپنے سابقہ عہدے پر واپس چلے گئے ہیں۔

فرقہ پرستی بھارت کی آزادی کا خاتمہ کردیگی

نئی دہلی ۲ر اکتوبر۔ بھارتی وزیراعظم نے لدھیانہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ فرقہ پرستی ہندوستان کیلئے سب سے بڑا مہلک خطرہ ہے اور اسے بلا رو رعایت قلع قمع کرنے کے لئے سب کو متحد ہو کر کوشش کرنی چاہیئے۔

پنڈت نہرو نے جو کانگرسی کارکنوں کے ایک عظیم اجتماع سے خطاب کر رہے تھے کہا کہ اس وقت سب سے بڑا مسئلہ یہی ہے کہ فرقہ پرستی کا مقابلہ کیسے کیا جائے۔ اس سلسلے میں ہم کسی سے مصالحت کیلئے قطعاً تیار نہیں۔

اسلامی ممالک کو متحد ہو کر اپنے مسائل کو حل کرنا چاہیئے

قاہرہ ۲ر اکتوبر۔ پاکستانی سفارتخانے کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ دنیائے عرب کو معمولی معمولی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر اپنے مطمح نظر کو وسیع تر کرنا چاہیئے۔ اور ان غیر عرب ممالک کو اپنے مذاکرات میں شامل کرنا چاہیئے، جن کے عرب ممالک کے ساتھ کبھی نہ ٹوٹنے والے روحانی تعلقات ہیں۔ یہ ممالک عربوں کی جدوجہد میں کافی مدد دے سکتے ہیں۔ یہ ممالک شروع ہی سے عربوں کے عزائم کے مخلص حامی رہے ہیں۔ تمام اسلامی ممالک کا فرض ہے کہ آپس میں متحد ہو کر مدافعت کی مؤثر طاقت پیدا کریں۔ تاکہ دوسرے ممالک انہیں عزت کی نگاہوں سے دیکھیں اور اگر جنگ شروع ہو جائے۔ تو وہ اپنی مرضی کے مطابق اس سے الگ رہ سکیں۔ جدید دنیا بڑی تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہی ہے۔ اور وقت کا مسئلہ بہت اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ انہیں اپنے باہمی مسائل کے لئے مشترکہ طور پر بات چیت کرنی چاہیئے۔ اسکے علاوہ موجودہ ذرائع رسل و رسائل کو بہتر اور موجودہ قوانین کو نرم کرنے کی ضرورت ہے جن کے تحت ایک اسلامی ملک کے باشندوں کو دوسرے اسلامی ملک میں بالکل اجنبی اور غیر تصور کیا جاتا ہے۔ (استار)

کرشیک مزدور پارٹی کی عاملہ

نئی دہلی ۲ر اکتوبر۔ توقع ہے کہ ۹ر اکتوبر کو احمد آباد میں کرشیک مزدور لوک پارٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوگا۔

کمیٹی آئندہ انتخابات میں مقابلہ کے طریق کار کے تعین اور انتخابات میں دوسری سیاسی جماعتوں سے تعاون کے متعلق غور کریگی (استار)

برطانیہ سب سے زیادہ جٹ طیارے بناتا ہے

لندن ۲ر اکتوبر۔ جٹ طیارے بنانے میں برطانیہ دنیا کے تمام ملکوں سے آگے بڑھ چکا ہے۔ جس سے ملک کو کافی ڈالری آمدنی ہو رہی ہے۔ جس کی اس وقت برطانیہ کو سخت ضرورت ہے۔

ناٹنگھم میں برطانیہ کے تہوار کی ایک نمائش کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے حکومت کی زیر نگرانی چلنے والے ایک ادارہ کے مینجنگ ڈائریکٹر نے بتایا کہ صرف امریکہ نے ہی چند انجن اور ڈیزائن کے لئے ایک برطانوی کمپنی کو ۷۰ لاکھ پاؤنڈ کی رقم دی ہے۔

اس سودے سے مزید رائلٹی بھی حاصل ہوگی لیکن اسکی رقم کا انحصار اس پر ہوگا کہ ان ٹھیکے کئے ہوئے نقشوں سے امریکہ میں طیاروں کی کتنی تعداد تیار کی جاتی ہے (استار)

عرب لیگ میں اسلامی ممالک کی شمولیت؟

دمشق ۲ر اکتوبر۔ عرب لیگ میں عربوں کے علاوہ دیگر اسلامی ممالک کی شرکت کی جو تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ ان سے متعلق شام کے وزیر خارجہ سید فیضی العطاسی نے ایران اور پاکستان کے سفیروں سے گفت و شنید کی۔ ان سفیروں سے ملاقات کے بعد وزیر خارجہ نے بتایا کہ انہوں نے عرب لیگ کے منشور میں ترمیم کرنے کے امکانات پر تبادلۂ خیالات کیا ہے۔ تاکہ دیگر ممالک کو شمولیت کی اجازت دی جا سکے۔

(استار)

عرب لیگ پراپیگنڈا کے لئے دو لاکھ پونڈ سالانہ خرچ کریگی؟

قاہرہ ۲۵ر اکتوبر۔ قاہرہ کے اخبار "الزمان" کی اطلاع کے مطابق عرب لیگ غیر ممالک میں دنیائے عرب کے پراپیگنڈے اور اسرائیل اور دیگر مخالف ملکوں کے معاندانہ پراپیگنڈے کی جوابی کارروائی کے مسئلہ پر غور و خوض کر رہی ہے۔ عرب لیگ کونسل نے اپنے پچھلے اجلاس میں پراپیگنڈا کمیٹی مقرر کی تھی۔ اس کی رپورٹ کے پیش ہونے کے بعد اس سلسلہ میں عملی قدم اٹھایا جانے والا ہے۔

الزمان رقمطراز ہے کہ کمیٹی نے عرب لیگ کے اندر ایک سپیشل پراپیگنڈے کا محکمہ کھولنے کی تجویز پیش کی ہے۔ کمیٹی نے تجویز کیا ہے۔ کہ ایک عرب پریس ایجنسی کے قیام کے مسئلہ پر بھی غور کیا جائے۔

(استار)